20800 ـ قربانی کے جانوروں میں یہ شرط رکھی جاتی ہے کہ اسے قربانی کی نیت سے مسلمان ذبح کرے گا

سوال

ہمارے ہاں یہاں کینڈا میں اورہوسکتا ہے دوسری جگہوں میں بھی ہو جب ہم بکری یا گائے خریدنے فارم جاتے ہیں توہمیں وزن کے حساب سے قیمت بتائي جاتی ہے ، یعنی ذبح کرنے کے بعد جانور کا وزن کیا جائے گا اورکلو کے حساب سے قیمت لی جائے گي ، اس قیمت میں جانور کی قیمت اورجگہ کے استعمال کرنے کا کرایہ ، اوراسے ذبح کرکے گوشت بنانے اورپیک کرنے کی اجرت بھی شامل ہوتی ہے توکیا یہ قربانی میں جائز ہے ؟
یا ہم پر یہ واجب ہوتا ہے کہ ہم پہلے قربانی کا جانور خریدیں اوراس کی قیمت ادا کریں ؟
اکثرفارموں کے مالک اس سےاتفاق نہیں کرتے کیونکہ ایسا کرنے میں انہیں ذبح کرنے اورگوشت بنانے کی اجرت سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

قربانی میں یہ شرط ہے کہ اسے قربانی کی نیت سے ذبح کیا جائے ، جوگوشت حاصل کرنے کی وجہ سے ذبح کیا جائے وہ قربانی نہیں ہوگی ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب " المجموع میں کہتے ہیں :

قربانی صحیح ہونے میں نیت شرط ہے ۔ اھـ دیکھیں المجموع (8 / 380) ۔

اس میں کوئي حرج نہیں کہ آپ سوال میں مذکور طریقہ سے ہی قربانی کا جانور خریدیں لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ اسے ذبح کرنے والا اگر تومسلمان ہے توقربانی کی نیت سے ذبح کرے وگرنہ آپ خود اسے ذبح کریں اورملازم کوکہیں کہ وہ گوشت بنادے ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

کسی بھی کتابی کوقربانی ذبح کرنے کے لیے وکیل بنانا صحیح نہیں ہے ، باوجود اس کے کہ کتابی کا ذبیحہ حلال ہے

، لیکن جب قربانی کا جانور ذبح کرنا ایک عبادت ہے تواس بنا پر اس کے لیے کسی کتابی کووکیل بنانا صحیح نہیں ۔

یہ اس لیے کہ کتابی شخص عبادت اورقرب کا اہل ہی نہیں ، کیونکہ وہ کافر ہے اس کی عبادت قبول ہی نہیں ، لھذا جب یہ اس کے اپنے لیے صحیح نہیں توپھر کسی دوسرے کے لیے بھی صحیح نہیں ، لیکن اگر کسی نے کتابی کوکھانے کے لیے کسی جانور کے ذبح کرنے میں وکیل بنایا تواس میں کوئي حرج نہیں ۔اھـ

دیکھیں : الشرح الممتع لابن عثیمین (7 / 494) ۔

واللہ اعلم .